Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل
روزنامہ
ربوہ
بروز جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۳ رجب ۱۳۹۲ھ، ۲۴ ظہور ۱۳۵۱ ہش، ۲۴ اگست ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۹۳

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۲۳ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۳ ظہور۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

احباب جماعت التزام سے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ آمین

آپ کل صبح جہلم تشریف لے جا رہی ہیں۔ وہاں آپ کا ایڈریس یہ ہوگا:۔

معرفت صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب
پاکستان چپ بورڈ فیکٹری
پوسٹ بکس نمبر ۱۸ جہلم

ربوہ ۲۳ ماہ ظہور۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب کرام آپ کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

نصرت انڈسٹریل سکول ۱۲ ستمبر کو کھلے گا

نصرت انڈسٹریل سکول موسمی تعطیلات کے بعد ۱۲ ستمبر کو کھلے گا۔ تمام طالبات صبح ساڑھے سات بجے پہنچ جائیں۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

انشاء اللہ العزیز جامعہ احمدیہ میں نئے سال کا داخلہ ۱۲ ستمبر سے شروع ہو جائے گا۔ اور دس یوم تک جاری رہے گا۔ جو طلبہ داخل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ وہ اس تاریخ کو صبح ۸ بجے انٹرویو کے لئے جامعہ میں حاضر ہو جائیں اور اس سے قبل فارم داخلہ پُر کر کے دفتر میں دے دیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونے کی شرط ہے البتہ ایف اے، بی اے اور ایم اے پاس بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ وقف زندگی کرنیوالے طلبہ کے علاوہ بھی جو دوست دین کا علم حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہوں داخلہ لے سکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نجات کا اصل سرچشمہ محبتِ ذاتی ہے جو وصالِ الٰہی تک پہنچاتی ہے

جس سے ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوتی اور موت سے نجات ملتی ہے

"اصل حقیقت اور اصل سرچشمہ نجات کا محبتِ ذاتی ہے جو وصالِ الٰہی تک پہنچاتی ہے۔ وجہ یہ کہ کوئی محب اپنے محبوب سے جدا نہیں رہ سکتا۔ اور چونکہ خدا خود نور ہے اس لئے اسکی محبت سے نورِ نجات پیدا ہو جاتا ہے اور وہ محبت جو انسان کی فطرت میں ہے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کی محبت ذاتی انسان کی محبت ذاتی میں ایک خارق عادت جوش بخشتی ہے اور ان دونوں محبتوں کے ملنے سے ایک فنا کی صورت پیدا ہو کر بقا باللہ کا نور پیدا ہو جاتا ہے اور یہ بات کہ دونوں محبتوں کا باہم ملنا ضروری طور پر اس نتیجہ کو پیدا کرتا ہے کہ ایسے انسان کا انجام فنافی اللہ ہو۔ اور خاکستر کی طرح بے وجود ہو کر (جو حجاب ہے) سراسر عشقِ الٰہی میں روح غرق ہو جائے۔ اسکی مثال وہ حالت ہے کہ جب انسان پر آسمان سے صاعقہ پڑتی ہے تو اس آگ کی کشش سے انسان کے بدن کی اندرونی آگ یک دفعہ باہر آجاتی ہے تو اس کا نتیجہ جسمانی فنا ہوتا ہے۔ پس دراصل یہ روحانی موت بھی اسی طرح دو قسم کی آگ کو چاہتی ہے، ایک آسمانی آگ اور ایک اندرونی آگ اور دونوں کے ملنے سے وہ فنا پیدا ہو جاتی ہے جس کے بغیر سلوک تمام نہیں ہو سکتا یہی فنا وہ چیز ہے جس پر سالکوں کا سلوک ختم ہو جاتا ہے اور جو انسانی مجاہدات کی آخری حد ہے۔ اسی فنا کے بعد فضل اور موہبت کے طور پر مرتبہ بقا کا انسان کو حاصل ہوتا ہے اسی کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ۔ اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ جس شخص کو یہ مرتبہ ملا۔ انعام کے طور پر ملا یعنی محض فضل سے نہ کسی عمل کا اجر۔ اور یہ عشقِ الٰہی کا آخری نتیجہ ہے جس سے ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوتی ہے اور موت سے نجات ہوتی ہے۔ ہمیشہ کی زندگی بجز خدا تعالیٰ کے کسی کا حق نہیں، وُہی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ پس انسانوں میں سے اسی انسان کو یہ جاودانی زندگی ملتی ہے جو غیروں کی محبت سے اپنا تعلق توڑ کر اور اپنی محبت ذاتی کے ساتھ خدا تعالیٰ میں فنا ہو کر ظلّی طور پر اس سے حیاتِ جاودانی کا حصہ لیتا ہے اور ایسے شخص کو مُردہ کہنا ناروا ہے۔ کیونکہ خدا میں ہو کر زندہ ہو گیا ہے۔"

(چشمہ مسیحی صفحہ ۲۶، ۲۷)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ ؛ قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ ماہ ظہور ۱۳۵۱ ہش

الخیر کلّہٗ فی القرآن

بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام فرماتے ہیں:۔

"جو لوگ اسلام کی بہتری اور زندگی مغربی دنیا کو قبلہ بنا کر چاہتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کامیاب وہی لوگ ہوں گے جو قرآنِ کریم کے ماتحت چلتے ہیں۔ قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے۔" (ملفوظات جلد دوم)

مندرجہ بالا الفاظ حضور علیہ السلام نے آج سے بہتر ۷۲ سال قبل ارشاد فرمائے تھے۔ حضورؑ کے اس حقیقت افروز ارشاد کی صداقت اب عملاً واضح ہو چکی ہے۔ مسلمانانِ عالم نے مغربی دنیا کی تقلید کے ذریعے ترقی کرنے کی جو بھی کوششیں کیں۔ ان میں ناکامی اور مایوسی کے سوا انہیں کچھ حاصل نہ ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ اب مختلف اسلامی ممالک کے مفکرین بھی اسی نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ:۔

"مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کا حل مغرب کی طرف پیش قدمی میں نہیں ہے بلکہ قرنِ اوّل کی طرف رجعت میں ہے۔"

چنانچہ گذشتہ دنوں تہران (ایران) یونیورسٹی کے ایک پروفیسر تاریخ ڈاکٹر سید حسین نصیر صاحب نے اس بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

"قرآن و سنت کی حقیقی تعلیم ہمیں قرنِ اوّل ہی سے مل سکتی ہے۔ اسلئے ہمیں بہر حال اسلام کے اوّلین دور کی طرف رجوع کرنا ہو گا۔ ۔ ۔ ۔ ہمارے لئے سلامتی کی راہ یہی ہے کہ مغرب کی ایجادات اور فنی ترقی سے تو ضرور استفادہ کریں لیکن اہلِ مغرب کے لباس، رہن سہن اور ثقافت کو اختیار کرنے سے پرہیز کریں۔ ۔ ۔ ۔ جب بھی مغرب سے کوئی چیز اخذ کریں تو اس پر ہر سطح پر اسلام کے اصول منطبق کریں۔ ۔ ۔ ۔ ہر چیز پر اسلام اور قرآن کے فلسفہ کی روشنی میں غور کریں اور معذرت خواہانہ طرزِ فکر ہرگز اختیار نہ کریں۔" (نوائے وقت)

ہمیں خوشی اور مسرت ہے کہ مسلمانوں میں قرآن کریم کی اہمیت اور اس پر غور و تدبر کرنے کا احساس بڑھتا جا رہا ہے اور وہ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ ہماری تمام تر ترقی قرآنِ عظیم ہی سے وابستہ ہے۔ اس احساس کو ترقی دینے اور اس سے صحیح رنگ میں فائدہ اُٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ قرآنِ عظیم پر غور و تدبر کرنے اور اس کے معارف و نکات سے آگاہ ہونے کا شوق اور جذبہ ان کے اندر بیدار کیا جائے تاکہ حقیقی معنوں میں وُہ قرآن سے راہ نمائی حاصل کریں اور اس کے انوار و برکات کا مشاہدہ کر سکیں۔

اس سلسلے میں جماعت احمدیہ پر بڑی اہم اور نازک ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے قائم ہی اس لئے کیا ہے کہ وہ قرآنِ عظیم کے انوار و برکات کو دُنیا میں پھیلا کر اسلام کی تجدید و احیاء کے سامان کرے اور اس طرح دُکھی انسانیت کو اسلام کے آغوشِ رحمت میں لا کر دُنیا کو حقیقی امن و سکون کا گہوارہ بنا دے۔ اس ذمہ داری کو ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ہم خود قرآنِ کریم پڑھیں، اس کا ترجمہ سیکھیں، اس پر غور و تدبر کی عادت ڈالیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضورؑ کے خلفاء کے وہ ارشادات و تصانیف بغور پڑھیں جن میں جا بجا قرآنی حقائق و معارف کے انمول موتی موجود ہیں۔ پھر دوسروں کو بھی قرآنِ عظیم کی طرف لانے کی کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے یہ مبارک الفاظ ہر وقت ہمارے سامنے رہنے چاہئیں کہ:۔

(۱) "تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا الخیر کلّہٗ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس اُن لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ ۔ ۔ ۔ اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔" (کشتیٔ نوح)

(۲) "قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے، اُن کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔" (ایضاً)

مندرجہ بالا ارشادات سے واضح ہو جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے لئے قرآن عظیم کتنی اہمیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی بار بار اور مختلف پیرایوں میں ہمیں قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے کی طرف بڑی دردمندی سے توجہ دلا رہے ہیں۔ اور اسی کے لئے مختلف تدابیر اختیار فرما رہے ہیں۔ تحریک وقفِ عارضی۔ اور تعلیم القرآن کلاس اور مختلف زبانوں میں قرآنِ عظیم کی دیدہ زیب طباعت و اشاعت کا اہتمام یہ سب اسی لئے ہے کہ جماعت کا ہر فرد کسی نہ کسی طرح ضرور قرآن کریم کی طرف متوجہ ہو اور اسے حرزِ جان بنا لے تاکہ پھر وہ دُنیا کو قرآن مجید کی طرف بلا سکے اور اسے یہ بتانے اور سمجھانے میں کامیاب ہو جائے کہ نہ صرف مسلمانوں کی ــ بلکہ پوری دُنیا کی فلاح اور کامیابی اسی میں مضمر ہے کہ ہم قرآن حکیم کو اپنا راہ نما بنا لیں اور اس کے بتائے ہوئے احکام کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے میں کامیاب ہو جائیں۔

اس سلسلے میں یہ بھی ضروری ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُر معارف تصانیف میں اور حضورؑ کے ملفوظات میں قرآن شریف کے جو عظیم نکاتِ معرفت بیان ہوئے ہیں اور حضورؑ نے مختلف آیاتِ قرآنی کی حقائق و معارف سے پُر جو تفسیر بیان فرمائی ہے اس سے ہم آگاہ ہوں اور پھر اسے دوسرے لوگوں تک پہنچانے کی بھی کوشش کریں تاکہ ان کے ایمان و معرفت میں بھی ترقی ہو اور وہ بھی قرآنِ عظیم کی عظمت کو پہچان کر اپنے ایمان و ایقان میں اضافہ کر سکیں۔

اسی طرح حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ نے تفسیر کبیر کی صورت میں ہمیں قرآنی حقائق و معارف کا جو عظیم خزانہ دیا ہے اس سے بھی پوری طرح آگاہ ہونا اور دوسروں تک پہنچانا ہمارے لئے نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر اس زمانہ میں قرآن عظیم کی حقیقی عظمت و شان کو صحیح رنگ میں ظاہر ہی نہیں کیا جا سکتا۔

جن غیر از جماعت احباب نے تفسیر کبیر کا مطالعہ کیا ہے۔ انہوں نے یہ اعتراف کیا ہے کہ واقعی اس زمانہ میں یہ تفسیر قرآنی حقائق کو سمجھنے اور اس سے صحیح معنوں میں راہ نمائی حاصل کرنے کا ایک عظیم ذریعہ ہے۔ اسلئے ہمیں کسی صورت میں بھی اس انمول خزانہ سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ الفاظ ہر وقت پیشِ نظر رہنے چاہئیں کہ:۔

"پوری ہمت کے ساتھ اور پوری توجہ کے ساتھ قرآن کریم کے سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کا انتظام تمام جماعتوں میں ہونا چاہیئے۔ ۔ ۔ ۔ قرآن کریم کے بغیر ۔ ۔ ۔ ہم خدا کی نگاہ میں کوئی عزت، کوئی بلندی اور کوئی فتح حاصل نہیں کر سکتے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۷۱ء میں شائع ہونے والی احمدیہ کتب

(محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی لاہور)

(۲)

لیکچر لاہور

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ پُرمعارف لیکچر ہے جو حضورؑ نے ۳ ستمبر ۱۹۰۴ء کو بمقام لاہور دیا تھا۔ یہ پہلے بھی کئی مرتبہ چھپ چکا ہے اب ۱۹۷۱ء میں الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ نے دوسری تقطیع کے ۹۷ صفحات پر بہت نفاست اور خوبصورتی کے ساتھ شائع کیا ہے۔ کاغذ عمدہ لگایا گیا ہے اور لکھائی بہت خوشخط اور چھپائی نہایت روشن ہے۔ قیمت ۱۲ روپے۔

اس لیکچر کے دو حصے ہیں پہلے میں حضور نے اسلام کی برتری اور فوقیت ہندوستان کے دوسرے مذاہب پر ثابت کی ہے۔ دوسرے حصہ میں اپنے دعویٰ مسیح موعود کو دلائل اور براہین کے ساتھ بیان فرمایا ہے اور اپنے آنے کی غرض و غائت پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ "میں

۱۔ اسلامی تفرقہ کو دور کرنے کے لئے۔
۲۔ بیرونی حملوں سے اسلام کو بچانے کیلئے اور
۳۔ گم شدہ روحانیت کو دنیا میں دوبارہ قائم کرنے کے لئے۔

" دنیا میں آیا ہوں کیونکہ اس وقت بلاشبہ ایک آسمانی مصلح کی ضرورت ہے۔ جو دوبارہ یقین بخش کر ایمان کی جڑھوں کو پانی دیوے اور اس طرح پر بدی اور گناہ سے چھوڑا کر نیکی اور راستی کی طرف رجوع دیوے۔ سو عین ضرورت کے وقت میں میرا آنا ایسا ظاہر ہے کہ میں خیال نہیں کر سکتا کہ بجز سخت متعصب کے کوئی اس سے انکار کر سکے۔"

تمام لیکچر نہایت سلیس اور دل نشین طرز سے بیان ہوا ہے اور واقعی اس قابل ہے کہ اسے بار بار پڑھا جائے اور تبلیغ کیلئے کثرت کے ساتھ غیر احمدی احباب کو دیا جائے۔

تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم

اس نہایت مفید اور اہم تاریخ کی جلد اول ۱۹۷۰ء میں شائع ہوئی تھی۔ جلد دوم اب شائع ہوئی ہے۔ اگر جلسہ سالانہ ملتوی نہ ہو جاتا تو یقیناً جلسہ سے پہلے ہی یہ کتاب منظر عام پر آجاتی۔ لیکن اب جنوری ۱۹۷۲ء میں شائع ہوئی۔ مگر چونکہ اس کا تقریباً سارا کام ۱۹۷۱ء میں ہی ہوا ہے۔ لہذا ہم اسے ۱۹۷۱ء ہی کی مطبوعات میں شمار کریں گے۔

یہ کتاب حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کی زیر نگرانی محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ (اہلیہ شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل) نے مرتب کی ہے۔ مگر ہمیں ذاتی طور پر علم ہے کہ اس کے کئی ضروری حصے خود حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کے لکھے ہوئے ہیں

اس جلد میں ۱۹۴۷ء کے آخری چار ماہ سے لے کر ۱۹۵۸ء تک کے وہ واقعات درج کئے گئے ہیں۔ جو لجنہ اماء اللہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ کتاب کے مضامین کی فہرست ۶ صفحات پر آئی ہے۔ جن میں سے بعض خاص خاص عنوانات یہ ہیں جن سے کتاب کی افادیت اور اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

"قادیان سے احمدی بچوں اور مستورات کے انخلاء کی پُردرد داستان، لاہور اور دوسرے شہروں میں احمدی خواتین کے قیام کا انتظام۔ بیرونی ممالک میں لجنہ کی سرگرمیاں، ربوہ میں مستورات کے قیام کا انتظام امۃ الحی لائبریری ربوہ۔ جامعہ نصرت کا قیام۔ حضرت ام المؤمنینؓ کی وفات ۱۹۵۲ء اور آپ کے مختصر حالات۔ فسادات ۱۹۵۳ء کی تفصیلات جرمنی میں ترجمہ قرآن۔ حضرت صاحب کا سفر یورپ۔ ربوہ میں لجنہ کا پہلا سالانہ اجتماع۔ احمدی خواتین کی جرأت و دلیری۔ حضرت ام ناصرؓ کی وفات۔ پردہ کی اہمیت وغیرہ وغیرہ۔ پوری کتاب نہایت ایمان افروز اور سبق آموز واقعات سے بھری ہوئی ہے ہر ایک احمدی خاتون کو اپنی معلومات بڑھانے اور لجنہ کی عظیم الشان تاریخ کے مطالعہ سے مستفید ہونے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ عورتوں کے علاوہ احمدی مردوں کو بھی ضرور اس مفید کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے کیونکہ ان کو اس میں احمدی خواتین کی دینی خدمتوں کے بہت سے نصیحت آمیز اور سبق آموز واقعات ملیں گے۔ تقطیع ۲۰×۳۰/۸ کاغذ عمدہ سفید۔ جلد مضبوط۔ صفحات ۵۷۰۔ قیمت بارہ روپے۔ پتہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ۔

میری والدہ

یہ نہایت ہی دلچسپ اور سبق آموز کتاب آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تصنیف ہے جس میں انہوں نے اپنی والدہ مرحومہ کے حالات زندگی بیان کئے ہیں۔

چوہدری صاحب کی والدہ کا نام حسین بی بی (بنت چوہدری الٰہی بخش) تھا۔ ان کی ولادت ۱۸۶۳ء میں ہوئی تھی اور چھوٹی عمر ہی میں ان کا نکاح چوہدری نصر اللہ خان صاحب سے ہوگیا تھا۔ جن کے ہاں ۶ فروری ۱۸۹۳ء کو وہ بچہ پیدا ہوا جو آج بین الاقوامی شہرت کا مالک ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ چوہدری صاحب کی والدہ نے اپنے شوہر سے پہلے احمدیت کو قبول کیا۔ چنانچہ جب ستمبر ۱۹۰۴ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سیالکوٹ تشریف لائے تو انہوں نے خدمت اقدس میں حاضر ہو کر بیعت کر لی اور پھر نہایت استقامت کے ساتھ اس پر قائم رہیں۔ جب حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اس وقت انگلستان میں زیر تعلیم تھے۔ ان کے والد نے انہیں خط لکھا کہ خلافت کے متعلق لوگوں میں اختلاف پیدا ہوگیا ہے۔ تم جو کچھ فیصلہ کرو۔ خوب سوچ سمجھ کر کرنا۔ جلدی ہرگز نہ کرنا۔ مگر اس کے بالمقابل ان کی والدہ کا خط پہنچا کہ ہرگز ہرگز تامل نہ کرو اور فوراً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دو۔ ان دونوں واقعات سے اندازہ ہوتا ہے کہ سچائی اور صداقت کو فوراً قبول کر لینے کی کتنی اعلیٰ استعداد مرحومہ میں تھی۔ افسوس ہے کہ ۲۶ مئی ۱۹۳۸ء کو چوہدری صاحب اپنی والدہ کی دعاؤں سے ہمیشہ کے لئے محروم ہوگئے۔ مرحومہ نہایت ہی نیک دل۔ بہت ہی ہمدرد نہایت سخی کے ساتھ نماز روزہ کی پابند نہایت درجہ دعا کی عادی اور اس پر کامل اعتقاد رکھنے والی خاتون تھیں۔ سچے خواب ان کو بکثرت آتے تھے اور ایک خواب ہی کی بنا پر انہیں قبول احمدیت کی سعادت بھی نصیب ہوئی تھی۔ ان کی زندگی بہت سوں کے لئے سبق آموز اور ان کی حیات بہت سوں کے لئے باعث رحمت تھی۔ ان کے بہت سے واقعات چوہدری صاحب نے ان کی سوانح عمری میں ایسے لکھے ہیں جو عورت اور مرد سب کے لئے نہایت درجہ مفید اور لائق عمل ہیں۔ یہ کتاب اپنی والدہ کے انتقال کے چند ماہ بعد ہی چوہدری صاحب نے لکھی تھی اور دسمبر ۱۹۳۸ء میں بار اول شائع ہوئی تھی۔ موجودہ ایڈیشن چھٹا ہے۔ جو دسمبر ۱۹۷۱ء میں چھپا ہے۔ تقطیع درسی ہے۔ اور صفحات ۱۲۰ قیمت ڈیڑھ روپیہ اور ملنے کا پتہ محمد احمد اکیڈیمی۔ رام گلی نمبر ۳۔ لاہور ہے۔ یہ نہایت نصیحت آمیز کتاب یقیناً ہر احمدی خاتون کو پڑھنی چاہیئے اور اپنی زندگی کو "میری والدہ" کے قالب میں ڈھالنا چاہیئے۔ کتاب بلاشبہ اس قابل ہے کہ لجنہ اماء اللہ کے نصاب میں داخل ہو۔

تحدیث نعمت

۱۹۷۱ء میں شائع ہونے والی احمدیہ کتب میں سب سے زیادہ شہرت جس کتاب کو حاصل ہوئی وہ یہی "تحدیث نعمت" ہے جو عالمی شہرت کے مالک آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی خود نوشت سوانح عمری ہے اور بڑی تقطیع کے ۷۴۴ صفحات پر نہایت اعلیٰ طباعت اور نہایت نفیس کاغذ پر نہایت شان کے ساتھ دسمبر ۱۹۷۱ء میں شائع ہوئی ہے کتاب کی جامعیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اسکے مضامین کی فہرست باریک لکھے ہوئے ۱۴ صفحات میں آئی ہے جو ۴۳۵ عنوانات پر مشتمل ہے۔ حضرت چوہدری صاحب محترم ۶ فروری ۱۸۹۳ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے اور اعلیٰ تعلیم پاکر اعلیٰ سے اعلیٰ عہدوں اور مناصب پر فائز رہنے کے بعد آج کل عالمی عدالت انصاف ہیگ کے صدر ہیں۔ یہ پاک و بلند دینی اور دنیوی اعزازات کسی شخص کو حاصل نہیں ہوئے جس قدر جناب چوہدری صاحب کو حاصل ہوئے۔ دینی لحاظ سے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہونے کا شرف اور سلسلہ احمدیہ کے ایک معزز خادم ہونے کا اعزاز حاصل ہے جس خلوص۔ جس محبت اور جس دلی شوق کے ساتھ انہوں نے سلسلہ کی خدمات انجام دی ہیں۔ وہ تاریخ احمدیت میں سنہری حروف میں لکھی جائیں گی اور ان کا نام نامی ہمیشہ زندہ رہے گا اور عزت و احترام سے لیا جاتا رہے گا حضرت چوہدری صاحب محترم کی یہ آپ بیتی جس کا انہوں نے نہایت موزوں اور نہایت صحیح نام تحدیث نعمت رکھا ہے گوناگوں خوبیوں کی حامل ہے۔ وہ ایک اعلیٰ درجہ کا سیاحت نامہ بھی ہے اور ایک بہترین سیاست نامہ بھی۔ اخلاقیات کا بیش قیمت گلدستہ بھی ہے اور تجربات و مشاہدات کا البم بھی۔ تمام دنیا کا جغرافیہ بھی ہے اور عالمی سیاست کی تاریخ بھی۔ اس کتاب کی بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں ہر مذاق کے شخص کیلئے دلچسپی کا سامان موجود ہے۔ ایک قانون دان کو اس میں عجیب عجیب قانونی نکتے ملیں گے۔ ایک سیاست دان کو اس کے مطالعہ سے دنیا بھر کی سیاست کا علم ہوگا۔ ایک مؤرخ کو اس میں بہت سے تاریخی واقعات ملیں گے۔ جن کو وہ شوق اور دلچسپی سے پڑھے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادیب کو اس کی سلیس شگفتہ اور رواں عبارت پڑھ کر بڑا لطف آئے گا۔ ایک مذہبی آدمی کو اس میں ایسے متعدد واقعات نظر آئیں گے جو ایمانی جوش۔ اسلامی غیرت الٰہی تائیدات اور خدائی نشانات سے بھرے ہوئے ہیں۔ اس کتاب کا سب سے زیادہ عجیب اور سب سے زیادہ دلچسپ حصہ وہ ہے جہاں جناب چوہدری صاحب نے کسی بڑے آدمی سے اپنی ملاقات کا ذکر کیا ہے اور وہ تعداد میں سینکڑوں ہیں ان حیرت انگیز تذکروں کو پڑھ کر انسان بعض اوقات حیران رہ جاتا ہے کہ فلاں انتہائی آدمی اور اس کا ایسا کردار مگر چوہدری صاحب کا کمال یہ ہے کہ تلخ سے تلخ بات انہوں نے بڑے شیریں لہجے میں بیان کی ہے اور متانت اور سنجیدگی کو کہیں ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ اپنے مخالف کا بھی ذکر کیا ہے تو نہایت شرافت اور شائستگی کے ساتھ۔ مگر جو بات کہی صاف اور سچی کہی لیکن لگی لپٹی نہیں رکھی بین الاقوامی شہرت رکھنے والے تمام رہنماؤں کا تعارف اسی رنگ سے آپ کو کتاب میں ملے گا۔ تقسیم ملک کے وقت انگریز کی چالبازیاں اور ہندو کی عیاریاں کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ اپنوں کی غفلت کوشیاں اور غیروں کی ستم شعاریاں اس کتاب کا پر درد باب ہیں۔ یہ کتاب چوہدری صاحب کے عمر بھر کے تاثرات، تجربات اور مشاہدات کا عطر اور گزشتہ نصف صدی کی عالمی سیاست کا نچوڑ ہے۔ جملہ واقعات چوہدری صاحب نے اس کتاب میں پوری دیانتداری اور صفائی سے بیان کر دئے ہیں اور بہت سے ایسے رازوں سے پردہ اٹھایا ہے جو آج تک منظر عام پر نہ آئے تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب ادبی۔ اخلاقی سیاسی۔ تاریخی اور جغرافیائی معلومات کا ایسا مخزن ہے کہ اس کے پڑھنے سے نہ طبیعت اکتاتی ہے نہ دل گھبراتا ہے۔ اور ایک صفحہ کے بعد دوسرا صفحہ ناظر دلچسپی اور لطف کے ساتھ پڑھتا چلا جاتا ہے۔ میر نے شاعرانہ رنگ میں کہا تھا کہ ؎

عالم کی سیر میر کی صحبت میں ہو گئی

مگر اس کتاب کو پڑھ کر ناظر حقیقتاً عالم کی سیر کا لطف اٹھا لیتا ہے۔ اپنی لمبی طویل زندگی میں (اللہ تعالےٰ انہیں تادیر سلامت رکھے) چوہدری صاحب محترم جن مختلف دوروں سے گذرے جن بڑے بڑے آدمیوں سے ملے دنیا کے جن جن ممالک میں گئے جو عجیب و غریب واقعات اُن کو اپنی زندگی میں پیش آئے۔ جن سیاسی اور ملکی تحریکات میں انہوں نے حصہ لیا۔ جن حالات و واقعات سے ان کو واسطہ پڑا۔ سب پر نہایت سیر حاصل تبصرہ آپ کو اس کتاب میں ملے گا۔ چوہدری صاحب نے جس خودداری جس قومی غیرت اور جس اسلامی حمیت کے ساتھ اپنی زندگی گذاری اس کے بہت سے ایمان افروز واقعات آپ کو اس کتاب میں ملیں گے۔ آپ نے ہر موقع پر مسلمانوں کی نمائندگی جس عمدگی و خوبی سے کی اور مسلم ممالک کی آزادی کی حمایت جس زور و شدت سے فرمائی اُس کے اثر انگیز واقعات کتاب میں جگہ جگہ بکھرے پڑے ہیں اور چوہدری صاحب کی نیکی و شرافت اور قومی و اسلامی حمیت کو نہایت نمایاں طور پر ظاہر کرتے ہیں۔ اگرچہ چوہدری صاحب بڑے بڑے ذمہ دارانہ عہدوں پر متمکن رہے اور اب بھی انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس کے پریذیڈنٹ کے معزز ترین عہدہ پر فائز ہیں مگر غرور و تکبر اور فخر و ناز آپ میں ذرا سا بھی نہیں انکساری۔ عاجزی اور فروتنی ہمیشہ ان کا شعار رہا۔ اپنے تمام اعزازات کو انہوں نے ہمیشہ محض فضل الٰہی کا نتیجہ سمجھا اور کبھی بھولے سے بھی انہیں اپنی قابلیت و لیاقت کا باعث نہ جانا۔

کتاب کا حرف اول اور حرف آخر خصوصیت سے نہایت ہی اثر انگیز اور پڑھنے کی چیز ہیں جن میں خلوص انکساری۔ صداقت اور للہیت کے جذبات نہایت روشن۔ تاباں اور درخشاں نظر آتے ہیں۔ یہ واقعہ ہے کہ اپنے ملکی سیاسی۔ قومی اور دینی کارناموں کی مانند اس مہتم بالشان کتاب کی تصنیف بھی چوہدری صاحب کا ایک عظیم ادبی کارنامہ ہے جو اردو لٹریچر کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اس قابل قدر کتاب پر اس وقت تک جن جرائد و رسائل نے شاندار ریویو کئے ہیں اُن کے نام یہ ہیں:-

روزنامہ الفضل (۲) رسالہ الفرقان (۳) رسالہ تحریک جدید (۴) رسالہ خالد (۵) روزنامہ امروز (۶) روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی (۷) اخبار لاہور (۸) روزنامہ جنگ راولپنڈی (۹) روزنامہ جنگ کراچی (۱۰) ماہنامہ کتاب (۱۱) سیارہ ڈائجسٹ (۱۲) رسالہ نقوش۔ ان تمام جرائد و رسائل میں کتاب پر سب سے اعلیٰ اور بہترین ریویو ۔ ۔ ۔ پاک و ہند کے سب سے اعلیٰ اور بہترین رسالہ نقوش لاہور نے کیا جو نہایت باریک لکھے ہوئے ۱۴ صفحات پر پھیلا ہوا ہے اور پڑھنے کی چیز ہے۔ اونچے طبقہ کے جن معزز اصحاب کی خود نوشت سوانح عمریاں اب تک شائع ہوئی ہیں سب سے بے مثال ہیں

"تحدیث نعمت" اُن سب سے اعلیٰ اور سب سے زیادہ معلومات افزا کتاب ہے اور باوجود کافی ضخیم ہونے کے سب سے زیادہ سستی اور ارزاں بھی ہے۔ یعنی قریباً ساڑھے سات سو صفحات۔ بڑی تقطیع آرٹ پیپر۔ آفسٹ طباعت۔ نفیس خوبصورت اور مضبوط جلد جس پر سنہری حروف میں کتاب اور مصنف کا نام چھپا ہوا ہے اور باوجود ان اوصاف کے قیمت صرف بیس روپے۔ بلا مجلد پندرہ روپے

ملنے کا پتہ
محمد احمد اکیڈمی۔ رام گلی نمبر ۳
لاہور

مجاہدین تحریک جدید کیلئے برکات الٰہی کا نزول

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"خدا تعالےٰ کے وعدہ پر یقین رکھو کہ اسلام اور احمدیت نے دنیا پر غالب آنا ہے اگر یہ فتح تمہارے ہاتھوں سے ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت تمہارے لئے وقف ہوگی۔ کیونکہ تم اسلام کی کمزوری کو قوت سے اور اس کی شکست کو فتح سے بدل دوگے خدا کہے گا کہ قرآن میں نے نازل کیا ہے۔ لیکن اس کو دنیا میں قائم ان لوگوں نے کیا ہے۔ پس اس کی برکات تم پر ایسے رنگ میں نازل ہوں گی کہ تم اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرو گے۔ اور وہ تمہاری اولاد کو بھی ترقیات بخشے گا"

خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں داخل ہو کر اسلام کو کل ادیان پر غالب کرنے کا موجب ہو رہے ہیں۔ لہٰذا ہمارے مجاہد بھائیوں اور بہنوں کو چاہیئے کہ تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات اشاعت اسلام۔ تراجم قرآن مجید اور تعمیر مساجد ممالک بیرون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ تاکہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کی برکات آپ اور آپ کی نسلوں پر تا قیامت نازل ہوتی رہیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

قائدین کرام کو بذریعہ اعلانات معلوم ہو چکا ہوگا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاءاللہ ۵-۶-۷ اخاء/اکتوبر ۱۳۵۱ ہش/۱۹۷۲ء بروز جمعرات جمعہ اور ہفتہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے قائدین سے التماس ہے کہ

۱۔ تمام خدام کو اجتماع کی تاریخوں کی اطلاع کر دیں۔
۲۔ خدام کو کثرت کے ساتھ اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔
۳۔ خدام کو اجتماع میں ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں۔
۴۔ مختلف امور کے متعلق تفصیلات بذریعہ اعلان و بذریعہ سرکلر مجالس کو عنقریب بھجوانی شروع کر دی جائیں گی۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

ماہ وفا (جولائی) ختم ہو چکا ہے۔ تمام قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ ماہ وفا (جولائی) کی رپورٹ کارگزاری مرکز میں ارسال کریں۔ رپورٹ مرکز میں بھیجنے کی آخری تاریخ ۵ ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر خادم کو اپنے رسالہ ماہنامہ خالد کا خود خرید کر مطالعہ کرنا چاہیئے (مینجر ماہنامہ خالد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نہایت ضروری گزارش

اب اس امر کا اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں رہی کہ ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی اس خواہش کے پیش نظر کہ انصار اللہ مالی میدان میں خدام سے آگے نکلیں شرح چندہ دگنی کر کے سہارا دے دیا ہے گو سوچنے اور فکر کرنے والی یہ بات ہے کہ آیا اس ذمہ داری کو نباہنے اور اس مقصد کے حصول کے لئے ہم نے اپنی جدوجہد کی رفتار کو بھی تیز کیا ہے یا نہیں۔

اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں فرق ضرور ہے تاہم ابھی تدریجی بجٹ کے لحاظ سے کافی کمی ہے حالانکہ سال کا نصف سے زیادہ حصہ گزر چکا ہے لہٰذا خاکسار آپ سب کی خدمت میں نہایت مؤدبانہ درخواست کرتا ہے کہ آپ اس سلسلہ میں جائزہ لیں اور کمی کو پورا کرنے کے لئے اپنی مساعی کو تیز ہی نہیں بلکہ بہت زیادہ تیز فرمائیں تا اپنے محبوب آقا کی خواہش کو پورا کرنے کے نتیجے میں آنے والا اجتماع ہمارے لئے بے حد مسرتوں اور خوشیوں والا اجتماع بن جائے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

بچوں کا وہ پیارا رسالہ جس کے لئے ہزاروں بچے بڑی بے تابی سے منتظر رہتے ہیں۔ خود بھی خریدیئے اور اپنے عزیزوں کے نام بھی جاری کروائیے۔ تشحیذ کا ہر شمارہ ان کے لئے ایک یادگار تحفہ ثابت ہوگا۔

سالانہ چندہ پانچ روپے۔ (مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

شکریہ احباب و درخواست دعا

میرے بہنوئی مکرم نور الحسن صاحب شاکر مرحوم کی وفات پر بہت سے احباب نے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار فرمایا ہے چونکہ فرداً فرداً سب کا شکریہ ادا کرنا فی الحال مشکل ہے اس لئے الفضل کی وساطت سے اپنی اور جملہ افراد خاندان کی طرف سے ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں داخل فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(مبشر احمد طاہر۔ احمدیہ ہال۔ گاڑی کھاتہ حیدرآباد سندھ)

اعلان! گمشدہ رسید بک

مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اسلامیہ پارک لاہور نے اطلاع دی ہے کہ رسید بک نمبر ۸۹۵۳ گم ہو گئی ہے لہٰذا خدام کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ اس رسید بک پر کسی قسم کی ادائیگی نہ کی جائے۔ اور اگر کسی کو اس رسید بک کے بارہ میں کچھ علم ہو تو دفتر مرکزیہ کو آگاہ کریں۔

(مہتمم مال۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

مکرم بشیر احمد صاحب ابن مکرم حاجی فضل دین صاحب مرحوم سکنہ ملیانوالہ کو سکوٹر کے حادثہ میں سخت چوٹیں آئی ہیں۔ آپ کی ایک ٹانگ بھی ٹوٹ گئی ہے۔ لائل پور ہسپتال میں زیر علاج ہیں ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار بشیر احمد صراف ڈسکہ)

۲۔ میری بیوی کا بائیں آنکھ کا اپریشن جس پر کالا موتیا تھا ہوا ہے۔ دائیں آنکھ پہلے ہی بند ہو چکی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی بینائی کو بحال کر دے۔ آمین۔

(محمد ابراہیم سیکرٹری مال چوہڑ کانہ منڈی)

۳۔ ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست چوہدری عبدالغنی صاحب تقریباً ایک ماہ سے پھول کے درد میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خداوند کریم انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (اللہ بخش سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کولونارڑ ضلع گوجرانوالہ۔)

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت میں گیارھویں کلاس کے داخلہ کی تاریخ ۴ ستمبر شائع کی گئی تھی ایجوکیشن بورڈ کی طرف سے آئندہ تازہ اطلاع کے مطابق چونکہ داخلے کی تاریخوں میں تبدیلی کی گئی ہے اس لئے اب فرسٹ ائیر کا داخلہ ۴ ستمبر کو شروع ہوگا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔ امیدوار درخواستیں مجوزہ فارم پر پروویژنل، کیریکٹر اور تفصیلی نمبروں کے سرٹیفیکیٹ کے ہمراہ ۱۴ ستمبر تک دفتر جامعہ نصرت میں جمع کروا دیں۔ سائنس گروپ میں صرف فرسٹ ڈویژن لینے والی طالبات کو داخل کیا جائے گا۔ سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے میٹرک پاس کرنے والی طالبات کو مائیگریشن سرٹیفیکیٹ ساتھ لانا لازمی ہوگا۔

انٹرویو ۹ بجے تا ۱۲ بجے روزانہ۔ (پرنسپل)

پرچے واپس ارسال کریں

قائدین مجالس سے گزارش ہے کہ ۱۴ اگست کو ہونے والے خدام کے مرکزی سالانہ امتحانات کے جوابی پرچے فوری طور پر مرکز میں ارسال کریں۔ پرچوں کے ساتھ امتحانات میں شامل ہونے والے خدام کی فہرستیں بھی بھجوائیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

گورنمنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ جہلم میں داخلہ سی کام

ڈپلوما کورس دو سال کا ہے جو ایف اے کے برابر ہوگا۔ نائٹ کلاس بھی ہوگی۔ دن کی کلاس کے لئے انٹرویو ۲۸-۲۹ ۸ بجے صبح دونوں دن ہوگا درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۲۵/۸/۷۲ ہوگی۔ نائٹ کلاس کے لئے انٹرویو ۳۰-۳۱ اگست ۵ بجے شام سے۔ میٹرک فرسٹ ڈویژن کو محکمہ تعلیم کی طرف سے DAY SCHOLER ۱۵ روپے ماہوار وظیفہ۔ ۱۵۰/- روپے کتب بورڈنگ میں رہائش رکھنے والے امیدوار کو ۴۵/- روپے ماہوار + ۵۰ روپے کتب۔ مجوزہ فارم درخواست متعلقہ سکول کے دفتر سے۔ درخواست کے ہمراہ دو مصدقہ فوٹو۔ دو مصدقہ نقول۔ پروویژنل سرٹیفیکیٹ۔ کریکٹر سرٹیفیکیٹ۔ تفصیلی نمبروں کا سرٹیفیکیٹ۔ ڈومیسائل سرٹیفیکیٹ (پ ٹ ۱۳/۸/۷۲)

اعلانات دارالقضاء

(۱) مکرم محمد حسین صاحب محلہ دارالیمن شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ قطعہ ۱۴/۹ واقع محلہ دارالیمن رقبہ ایک کنال میرے نام الاٹ ہے پلاٹ مذکورہ بالا کی قیمت مبلغ ۱۰۰/- روپے میری لڑکی مسماۃ حمیدہ بیگم صاحبہ نے ادا کی تھی۔ اب میں پلاٹ ۱۴/۹ میں سے نصف یعنی ۱۰ مرلے اپنی لڑکی حمیدہ بیگم صاحبہ کے نام منتقل کرنا چاہتا ہوں۔ باقی ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۱۴/۹ واقع محلہ دارالیمن میں سے نصف یعنی ۱۰ مرلے میری لڑکی مسماۃ حمیدہ بیگم کے نام منتقل کیا جائے اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(۲) مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب راحت منزل دارالنصر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ پلاٹ ۵/۱۸ واقع محلہ دارالنصر شرقی رقبہ دس مرلے میرے والد مکرم چوہدری سردار محمد صاحب تایا چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم اور چچا چوہدری حیات محمد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے پلاٹ مذکورہ بالا میں سے میں نے اپنے والد صاحب کا حصہ اپنے والد صاحب سے ان کے تحریری اسٹام پر مورخہ ۲۷/۵/۱۵ کو مبلغ ۹۹/- روپے میں خرید کیا۔ اسی طرح میں نے اپنے تایا چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم کا حصہ ان کے لڑکوں اقبال احمد صاحب اختر و ناصر احمد صاحب سے ان کے تحریری اسٹام مورخہ ۲۵ کو مبلغ ۹۹/- روپے میں خرید کیا۔ چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم کے باقی ورثاء (۱) کرم بی بی صاحبہ اہلیہ (۲) حمیدہ بیگم صاحبہ (۳) ناصرہ بی بی صاحبہ دختران کو اس خرید پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ نیز میں نے اپنے چچا چوہدری حیات محمد صاحب مرحوم کا حصہ مرحوم کے بڑے لڑکے منظور احمد صاحب سے مبلغ ۱۰۰/- روپے میں تحریری اسٹام مورخہ ۶۱/۹/۱۰ کو خرید کیا ہے مرحوم کے باقی ورثاء (۱) حسن بی بی صاحبہ اہلیہ (۲) مقبول احمد صاحب پسر کو اس خرید پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا میرے نام منتقل کیا جائے اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔ والسلام (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

طبیۃ الطب (طبیہ کالج) ربوہ میں داخلہ شروع ہے یہ کالج حکومت پاکستان کا منظور شدہ ہے چار سالہ نصاب ہے کالج کے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے پراسپکٹس اور فارم داخلہ طبیہ کالج ربوہ سے حاصل کریں۔ اوقات انٹرویو ۸ بجے صبح تا ایک بجے بعد دوپہر

(پرنسپل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باتوں کا وقت گزر چکا اب عمل اور صرف عمل کرنے کا وقت ہے

اگر تم اپنے عہد کو پورا کرتے چلے جاؤ تو دنیا کی تمام طاقتیں مل کر بھی تمہارے رستے میں روک نہیں بن سکتیں

(فرمودہ سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"اگر تمہاری آنکھیں کھلی ہیں اگر تم اپنے اندر تفکر کا مادہ رکھتے ہو تو تمہیں سوچنا چاہیئے کہ مسلمان کیا تھے اور کیا بن گئے۔ اور مسلمان کہاں تھے اور کہاں پہنچ گئے۔ مسلمان نوجوان جغرافیہ پڑھتے ہیں نقشہ دیکھتے ہیں۔ میں سمجھ نہیں سکتا کہ ان کے دل بیٹھ کیوں نہیں جاتے۔ کیوں ان کے دلوں میں درد اور اضطراب پیدا نہیں ہوتا۔ ایک دن وہ تھا کہ سارا نقشہ اسلامی حکومتوں کے رنگ سے رنگین تھا یا آج یہ حالت ہے کہ یورپین حکومتیں دنیا پر چھائی ہوئی ہیں اور مسلمان ان کے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ ... ... جب اسلام کی حالت ایسی کمزور ہے اور تم اپنی آنکھوں سے یہ چیز دیکھ رہے ہو تو کونسا سبق باقی ہے جو تم سیکھنا چاہتے ہو۔ کیا زمین نے تمہیں سبق نہیں سکھایا کیا آسمان نے تمہیں سبق نہیں سکھایا کیا ارد گرد کے ہمسایوں نے تمہیں سبق نہیں سکھایا

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ چاروں طرف ہمارے نشان ظاہر ہو رہے ہیں مگر لوگ اندھے ہو کر چلتے ہیں۔ تم ہی بتاؤ کہ کونسی سیکھنے والی بات باقی رہ گئی ہے اور کیوں تمہارا قدم عمل کی طرف نہیں اٹھتا۔ کس دن کا تمہیں انتظار ہے۔ میں حیران ہوں کہ جو لوگ اپنے وقتوں اور جائیدادوں کی قربانیاں نہیں کر سکتے وہ اپنے نفوس کی قربانیاں کس طرح پیش کر دیں گے۔ یہ بات یاد رکھو کہ قومی عزت بغیر قربانیوں کے قائم نہیں ہو سکتی۔ وہ لوگ جنہیں اپنی قومی عزت کا خیال نہیں اور وہ لوگ جن میں قومی غیرت موجود نہیں وہ انسان کہلانے کے مستحق نہیں۔ وہ دنیا میں ایسے ہی پھرتے ہیں جیسے گائیں اور بھیڑیں پھرتی ہیں وہ لوگ اپنی قوم کے لئے کسی فائدے کا موجب نہیں۔ ... ... اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ وفادار ہے۔ جو شخص اس سے وفاداری کرتا ہے اللہ تعالیٰ کبھی اس سے بے وفائی نہیں کرتا پس اگر تم لوگ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مورد بننا چاہتے ہو تو اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو۔ تم لوگ ایک ہاتھ پر جمع ہوئے ہو اس لئے نہیں کہ مل کر دعوتیں اڑاؤ اور عیش و عشرت کے دن بسر کرو بلکہ تم لوگ اس لئے آگے آئے ہو کہ ہم اسلام کے لئے قربانیاں کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو اپنا واحد مقصد قرار دیں گے۔ تم اس سلسلہ میں اس لئے نہیں داخل ہوئے کہ مائدے پر بیٹھ کر لقمے اڑاؤ۔ بلکہ تم اس لئے اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہو کہ ہم ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر قربانیاں کریں گے اور اسلام کی حکومت کو دنیا بھر میں از سر نو قائم کریں گے پس اپنے اس عہد کو ہمیشہ مدنظر رکھو۔ اگر تم اپنے اس عہد کو پورا کرتے جاؤ تو دنیا کی کوئی طاقت بلکہ دنیا کی تمام طاقتیں مل کر بھی تمہارے رستے میں روک نہیں بن سکتیں۔ کیونکہ جب تم اللہ تعالیٰ کے ہو جاؤ گے تو پھر اللہ تعالیٰ خود تمہارے لئے کامیابی کے سامان پیدا کرے گا اور تمہارے لئے کامیابی کے رستے کھول دے گا ... باتوں کا زمانہ گزر گیا اور اب باتوں کا زمانہ نہیں بلکہ عمل کرنے کا زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اب دیکھنا چاہتا ہے کہ ان بڑے بڑے دعووں کے بعد تم کتنے قطرے خون دل کے اس کے حضور میں پیش کرتے ہو۔ دنیا کے بادشاہ موتیوں اور ہیروں کی نذریں قبول کرتے ہیں مگر زمین و آسمان کا مالک اور سب بادشاہوں کا بادشاہ یہ دیکھتا ہے کہ کتنے قطرے خون دل کے کوئی شخص ہمارے حضور پیش کرتا ہے۔ ہمارے خدا کے دربار میں ہیروں اور موتیوں کی بجائے خون دل کے قطرے قبول کئے جاتے ہیں۔ دنیا کی قومیں تو اسی زندگی کو ہی اپنا مقصود قرار دیتی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے بندوں کا اس بات پر یقین ہوتا ہے کہ ان کی حقیقی اور نہ مٹنے والی زندگی اگلے جہان سے شروع ہو گی اس لئے وہ موت سے نہیں ڈرتے۔"

(مشعل راہ صفحہ ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰)

ترسیل زر اور انتظامیہ امور سے متعلق
منیجر الفضل سے
خط و کتابت کیا کریں

ضروری اعلان

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے طلباء کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جناب گورنر صاحب پنجاب کے حالیہ اعلان کی بناء پر کالج موسمی تعطیلات کے بعد اب بجائے ۱۶ ستمبر کے انشاء اللہ ۲ اکتوبر کو کھلے گا۔ تمام طلباء وقت پر حاضر ہوں۔

گیارہویں جماعت میں داخلہ بھی اب ۱۷ ستمبر سے شروع ہو گا جو پہلے پانچ دن بغیر لیٹ فیس کے اور اس کے بعد لیٹ فیس کے ساتھ جاری رہے گا۔ داخلہ کے لئے تمام درخواستیں ۱۲ ستمبر تک مع اصل سرٹیفکیٹس دفتر تعلیم الاسلام کالج میں پہنچ جانی چاہئیں۔ ماسوائے سرگودھا بورڈ کے دوسرے تمام بورڈوں سے آنے والے طلباء بورڈ ٹرانسفر سرٹیفکیٹ ساتھ ضرور لائیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام

عشرہ وصولی چندہ تحریک جدید

مجالس خدام الاحمدیہ مورخہ یکم تا ۱۰ تبوک ۱۳۵۱ ہش (ستمبر ۱۹۷۲ء) عشرہ وصولی تحریک جدید منا رہی ہیں۔ تمام خدام سے درخواست ہے کہ قائدین اور عہدیداران سے بھرپور تعاون کرتے ہوئے عشرہ وصولی کو کامیاب بنائیں۔ اس سلسلہ میں سب خدام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا درج ذیل ارشاد مدنظر رکھیں۔

"میں نے اپنے ایک خطبہ میں بتایا تھا کہ جماعت میں اتنی استعداد ہے کہ وہ تحریک جدید کو سات لاکھ نوے ہزار کا بجٹ پیدا کر سکے۔ اگر وہ تحریک جدید کی اہمیت کو سمجھیں۔ اگر وہ ان الٰہی برکتوں کا احساس رکھیں جو تحریک جدید میں معمولی اور حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ سے ہم نے حاصل کی ہیں۔ اگر وہ اسلام کی ضرورت کو پہچانیں اور یہ یقین رکھیں کہ ضرورت وقت سے شاید ہزارواں حصہ بھی نہیں جو ہم دے رہے ہیں مگر جتنا ہم دے سکتے ہیں وہ ہمیں دینا چاہئے۔ تا کہ جو ہم نہیں دے سکتے اور جس کی ضرورت ہے اس کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور اپنی برکت سے پورا کر دے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ ہجرت ۱۳۴۸ ہش)

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

قائدین کرام سے گزارش ہے کہ عشرہ وصولی منانے کے بعد اپنی مساعی کی تفصیلی رپورٹ ۱۵ ستمبر ۱۹۷۲ء تک دفتر مرکزیہ کو ارسال کر دیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

مورخہ ۹ اگست کے اخبار الفضل میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے ایک اعلان بابت تقرر ناظمین اضلاع شائع ہوا تھا مگر کتابت میں غلطی کی بناء پر تقرر ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء تک کے لئے شائع ہو گیا ہے۔ حالانکہ ناظمین اضلاع کا تقرر ۳۱ فتح ۱۳۵۲ ہش (۳۱ دسمبر ۱۹۷۳ء) تک کے لئے ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

ماہ وفا (جولائی) ختم ہو چکا ہے۔ تمام قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ ماہ وفا (جولائی) کی رپورٹیں کارگزاری مرکز میں ارسال کریں۔ رپورٹ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ ہے

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴